

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَذَا كِتَابُنَا يُنْطَوِّعُ عَلَيْنَا بِكُمْ لِنُجِيبَ بِهِ - وَاللَّهُ الْعَلِيمُ

مقیاس الحنفیت

جُنید زمان پیر طریقت مناظرِ اعظم
ابو عبد الوہاب مولانا محمد عمر صدیقی علیہ الرحمہ

المقیاس پبلشرز

۴- دربار مارکیٹ لاہور

﴿جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ﴾

اڈیشن اٹھائیسواں زوجہ ۱۴۲۶ھ
قیمت: روپے
کمپوزنگ ایم جمیل اطہر، محمد علی صدیقی
المقیاس کمپیوٹر (لاہور)
تعداد

..... ناشر

علامہ محمد عبدالنواب صدیقی، محمد علی صدیقی

المقیاس پبلیشرز ۴ دربار مارکیٹ لاہور

208	دعویٰ رسالت	151	احبار و رہبان و علما
210	ہر ایک دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ ہے	152	احبار و رہبان و اولیاء اللہ
211	دیوبندی کعبہ	153	تحقیق لفظ رب
212	دیوبندی کا مقام حج گنہ گار ہے		صفات الہیہ مجاز اور سرے پر اور لہ کے
212	میلا د شریف پر دیوبندی فتویٰ اور اس کا جواب	154	متعلق حضرت غوث الاعظم کا فیصلہ
212	ثبوت میلا د شریف	156	تحقیق لفظ الہ
213	فضیلت تقویۃ الایمان		بزرگوں کی دست بوسی و قدیم ہوس
215	اختیار مصطفیٰ ﷺ	158	اور ان کے سامنے دوزخ و جہنم
217	ہر مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا	160	وہابی کی امامت
218	حیات مصطفیٰ ﷺ اور دیوبندی عقیدہ	161	یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیانہ کی تحقیق
219	ماں سے نکاح کا دیوبندی اصرار	162	میلا د شریف کی تحقیق
219	عزت مصطفیٰ ﷺ دیوبندیوں کے نزدیک	163	ختم بر طعام
219	رَئِیْتُ اَنَّهُ یَسْقُطُ	164	مسئلہ استمداد
	دیوبندی علم اردو میں نبی ﷺ کے	172	کا گھری مودودی دیوبندی سب ایک ہیں
220	استاد بنتے ہیں	173	دیوبندیوں کی وہابیت
	دیوبندی اعمال میں بھی نبی ﷺ سے	176	مسئلہ تقلید
221	بسا اوقات بڑھ جاتا ہے	181	تقلید و وجوب اجتہاد
	دیوبندی کے نزدیک نبی ﷺ جیسا علم غیب	186	غیر مقلدین کا نام و نشان نہ تھا
222	تو معاذ اللہ کہتے بلے کو بھی ہے	189	ضرورت مجتہد
	دیوبندی کے نزدیک شیطان اور ملک الموت	190	قیامت کے دن امام کے نام سے پکار ہوگی
224	کا علم نبی ﷺ سے زیادہ ہے	193	صحابہ کرام بھی مجتہد تھے
	دیوبندی کے نزدیک صرف ہمت	194	تعریف تقلید
226	کا جواب تصدیق کی تحقیق	202	فقہاء کے رائے میں غیر مقلدین کی حقیقت
	دیوبندی معاذ اللہ انبیاء علیہم السلام	203	وہابی اور حنفی کا فرق اور مسئلہ امکان کذب
227	کو شیطان کر سکتا ہے	206	دیوبندی کا خدا عالم الغیب نہیں
228	تحقیق عبدالنبی	207	دیوبندی کے نزدیک قرآنی فصاحت
	دیوبندی کے نزدیک ذکر حسین علیہ السلام	207	دیوبندی لکھ
229	سے ذکر اسماعیل بہتر ہے	208	اجرائے نبوت کی ابتدا دیوبندی نے کی

”پہلے اجرائے نبوت کا مسئلہ دیوبندیوں نے جاری کیا۔“

قرآن شریف

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا

ترجمہ: اور ہمیں رسول بنایا ہم نے آپ کو یا رسول اللہ۔ مگر تمام لوگوں کے واسطے کافی بشیر اور نذیر

تختدیر الناس مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب ص ۱۳ اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی نبی فرض کیا جاوے تو بھی خاتمیت محمدیہ میں فرق نہ آئے گا۔

ابن ماجہ ص ۳۰۷ { أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيٌّ بَعْدِي } نبیؐ نے فرمایا کہ میں نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

مرثیہ ص ۶ { زباں پر اہل ہوا کی ہے کیوں اعل ہل شاید اٹھا عالم سے کوئی بائے اسلام کا ثانی۔

تذکرۃ الرشید جلد ۲ ص ۷۱ { سن لוחق وہی ہے جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں۔ مگر اس زمانہ میں ہدایت و نجات موقوف ہے میری اتباع پر۔

فرقہ دیوبندیہ کے نزدیک نبیؐ کے بعد اگر کوئی اور نبی فرض کیا جائے تو نبیؐ کی ختم نبوت میں فرق نہیں آ سکتا۔ چنانچہ اس عبارت لکھنے کے بعد مولوی رشید احمد صاحب نے بھی قسم کھا کر اپنی امت دیوبندیہ کو فرما دیا۔ کہ اس زمانہ میں ہدایت و

نجات میری اتباع پر موقوف ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی اتباع پر ہدایت و نجات کو قیامت تک موقوف رکھا ہے۔ محمد بن الناس (۲۵) بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا ثابت ہوا۔ کہ بانی مرزائیت دیانہ ہیں جو نبی ﷺ کے بعد نبی پیدا کرنے کے درپے ہیں اور احناف کا عقیدہ ہے کہ نبی ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کے بعد کسی کو نبی فرض کرنا بھی کفر ہے۔ انصاف تم پر موقوف ہے۔

قرآن شریف

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو یا رسول
اللہ مگر تمام جہانوں کے واسطے
رحمت۔

”دیوبندیوں کے نزدیک تمام دیوبندی
مولوی رحمۃ اللعالمین ہو سکتے ہیں“

فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوم ص ۹ {استفتا کیا
فرماتے ہیں علما دین کہ لفظ رحمۃ للعالمین

مخصوص آنحضرت ﷺ سے ہے یا ہر
شخص کو کہہ سکتے ہیں۔ الجواب۔ لفظ رحمۃ
للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کا نہیں
ہے۔ بلکہ دیگر اولیاء و انبیاء اور علماء ربانین
بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔

نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام عالمین کی رحمت بنا کر بھیجا۔ اب اور کون سے
عالمین ہیں۔ جن کے یہ بھی رحمت بن سکتے ہیں۔ جیسا کہ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہنے کے بعد
تمام عالمین میں کسی دوسرے رب کی ضرورت نہیں۔ اگر کوئی مانے تو اس نے شرک فی
التوحید کیا ہے ایسے ہی رحمۃ للعالمین کے اقرار کے بعد کوئی عالمین کی رحمت نہیں کہلا
سکتا۔ اور اگر کوئی تسلیم کرے تو مشرک فی الرسالت ہوگا۔